ادعونی استجب لکم

گلدستۂ مناجات

مرتبہ و مترجم

حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ صاحب علیہ الرحمہ

مؤلف: عمدۃ السلوک، عمدۃ الفقہ، زبدۃ الفقہ، حیاتِ سعدیہ

حضرت مجدد الفِ ثانی اور انوارِ معصومیہ وغیرہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَهْلِبَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ

مناجات منسوب بہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خُذْ بِلُطْفِكَ يَا اِلٰهِيْ مَنْ لَهٗ زَادٌ قَلِيْلٌ — مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ يَاْتِيْ عِنْدَ بَابِكَ يَا جَلِيْلُ

دستگیری کر مری جس کا کہ توشہ ہے قلیل — صدق سے در پر ترے آتا ہے مفلس یا جلیل

ذَنْبُهٗ ذَنْبٌ عَظِيْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ — اِنَّهٗ شَخْصٌ غَرِيْبٌ مُذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيْلٌ

ہیں گنہ اس کے بڑے پس بخش دے جرم عظیم — یہ غریب اک بندہ ہے عاصی وخاطی اور ذلیل

مِنْهُ عِصْيَانٌ وَّنِسْيَانٌ وَّسَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ — مِنْكَ اِحْسَانٌ وَّفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَاءِ الْجَزِيْلِ

اس سے عصیان اور نسیان بھول اور بھول ہے — تجھ سے ہے فضل اور احسان بعد اعطاء جزیل

طَالَ يَا رَبِّ ذُنُوْبِيْ مِثْلَ رَمْلٍ لَا تُعَدُّ — فَاعْفُ عَنِّيْ كُلَّ ذَنْبٍ وَّاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ

بیشک اے رب جرم میرے ان گنت ہیں مثل ریت — عفو کر سارے گنہ کر درگزر مجھ سے جمیل

قُلْ لِنَارٍ اَبْرِدِيْ يَا رَبِّ فِيْ حَقِّيْ كَمَا — قُلْتَ قُلْنَا نَارُ كُوْنِيْ اَنْتَ فِيْ حَقِّ الْخَلِيْلِ

آگ کو تو کہہ کے ٹھنڈی مجھ پہ کر یارب مرے — تونے جیسا کہہ دیا یا نار کونی بر خلیلؑ

عَافِنِيْ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَّاقْضِ عَنِّيْ حَاجَتِيْ — اِنَّ لِيْ قَلْبًا سَقِيْمًا اَنْتَ مَنْ يَّشْفِي الْعَلِيْلَ

دے مجھے ہر دکھ سے راحت اور کر حاجت روا — تو ہے شافی ہر مرض کا دل ہے میرا بس علیل

اَنْتَ شَافِيْ اَنْتَ كَافِيْ فِيْ مُهِمَّاتِ الْاُمُوْرِ — اَنْتَ حَسْبِيْ اَنْتَ رَبِّيْ اَنْتَ لِيْ نِعْمَ الْوَكِيْلُ

سب ہماری مشکلوں میں تو ہے شافی اور بس — تو ہی کافی تو ہی مالک تو ہی میرا ہے وکیل

رَبِّ هَبْ لِيْ كَنْزَ فَضْلِكَ اَنْتَ وَهَّابٌ كَرِيْمٌ — اَعْطِنِيْ مَا فِيْ ضَمِيْرِيْ دُلَّنِيْ خَيْرَ الدَّلِيْلِ

کر عطا تو گنج فضل اے دینے والے اے کریم — کر عطا دل میں جو ہے میرے دکھا بہتر دلیل

Marfat.com

كَيفَ حَالِي يَا اِلٰهِي لَيسَ لِي خَيرُ العَمَل
کیا ہے میرا حال یارب ہیں نہیں اچھے عمل

سُوءُ اَعمَالِي كَثِيرٌ زَادُ طَاعَاتِي قَلِيل
بدعمل میرے بکثرت زادِ طاعت ہے قلیل

هَب لَنَا مُلكًا كَبِيرًا نَجِّنَا مِمَّا نَخَاف
کر عطا ملکًا کبیرًا اور دہشت سے بچا

رَبَّنَا اِذ اَنتَ قَاضٍ وَالمُنَادِي جِبرَئِيل
حشر میں جب تو ہو قاضی اور منادی جبرئیلؑ

اَينَ مُوسٰى اَينَ عِيسٰى اَينَ يَحيٰى اَينَ نُوح
ہیں کہاں موسیٰؑ و عیسیٰؑ، ہیں کہاں یحییٰؑ و نوحؑ

اَنتَ يَا صِدِّيقُ عَاصٍ تُب اِلَى المَولَى الجَلِيل
تو بھی اے صدیق عاصی توبہ کر سوئے جلیل

منقول از دیوان منسوب بہ حضرت اسد اللہ الغالب علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لَكَ الحَمدُ يَا ذَا الجُودِ وَالمَجدِ وَالعُلٰى
اے بزرگی و بخشش اور بلندی و برتری والے خدا سب تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں

تَبَارَكتَ تُعطِي مَن تَشَاءُ وَتَمنَعُ
تو برکت والا ہے تو ہی جسکو چاہتا ہے دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روکتا ہے

اِلٰهِي وَخَلَّاقِي وَحِرزِي وَمَوئِلِي
اے میرے معبود اور میرے خالق اور میرے محافظ اور میری جائے پناہ

اِلَيكَ لَدَى الاِعسَارِ وَاليُسرِ اَفزَعُ
میں اپنی تنگیوں اور آسانیوں کے وقت تیری ہی پناہ پکڑتا ہوں

اِلٰهِي لَئِن جَلَّت وَجَمَّت خَطِيئَتِي
اے میرے معبود اگرچہ میرے گناہ بہت بڑے اور بہت زیادہ ہو گئے ہیں

فَعَفوُكَ عَن ذَنبِي اَجَلُّ وَاَوسَعُ
لیکن تیری معافی میرے گناہوں کی بھی بہت بڑی اور بہت وسیع ہے

اِلٰهِي لَئِن اَعطَيتُ نَفسِي سُؤلَهَا
اے اللہ اگرچہ میں نے اپنے نفس کو اسکی مانگی ہوئی چیز دی ہے

فَهَا اَنَا فِي رَوضِ النَّدَامَةِ اَرتَعُ
پس اب میں پشیمانی کے سبزہ زار میں چر رہا ہوں

اِلٰهِي تَرٰى حَالِي وَفَقرِي وَفَاقَتِي
اے میرے خدا! تو میری حالت اور میرے فقر و فاقہ کو دیکھتا ہے

وَاَنتَ مُنَاجَاتِي الخَفِيَّةَ تَسمَعُ
اور تو ہی میری پوشیدہ مناجات کو سنتا ہے

اِلٰهِي فَلَا تَقطَع رَجَائِي وَلَا تُزِغ
خدایا پس تو میری امید کو نہ توڑیو اور میرے دل کو ٹیڑھا نہ کیجیو۔

فُؤَادِي فَلِي فِي سَيبِ جُودِكَ مَطمَعُ
پس مجھکو تیری بخشش کے جاری ہونے میں طمع ہے

Marfat.com

إلٰهي أجرني من عذابك إنّني   أسير ذليلٌ خائفٌ لك أخضعُ

اے میرے معبود! مجھ کو اپنے عذاب سے بچائیو، بیشک میں قیدی ذلیل (ہوں لیکن) تجھ سے ڈرنیوالا اور بہت ہی عاجزی کرنیوالا ہوں

إلٰهي فآنسني بتلقين حجّتي   إذا كان لي في القبر مثوىً ومضجعُ

اے میرے معبود! میری دلیل کی تلقین کے ساتھ (مجھ کو منکر نکیر سے) انس عطا فرما جبکہ قبر میرا ٹھکانا اور لیٹنے کی جگہ ہو

إلٰهي لئن عذّبتني ألف حجّةٍ   فحبلُ رجائي منك لا يتقطّعُ

اے میرے خدا! اگر تو مجھکو ہزار سال عذاب کرے پھر بھی تجھ سے میری امید کی رسی نہیں ٹوٹے گی

إلٰهي أذقني طعم عفوك يوم لا   بنونٌ ولا مالٌ هنالك ينفعُ

اے میرے خدا! جس دن کہ اولاد اور مال کسی کو کچھ نفع نہیں دیں گے اسوقت تو مجھے اپنی بخشش کا مزہ چکھا دیجیو۔

إلٰهي إذا لم ترعني كنتُ ضائعًا   وإن كنتَ ترعاني فلستُ أضيّعُ

اے میرے معبود! اگر تو میری حفاظت نہ کرے تو میں ضائع ہو جاؤں اور اگر تو میری حفاظت کرے تو میں ضائع نہیں ہونگا

إلٰهي إذا لم تعفُ عن غير محسنٍ   فمن لمسيءٍ بالهوى يتمتّعُ

اے میرے معبود! اگر تو ایک بدکار کو معاف نہ کرے گا تو پھر اس گنہگار کا کون ہے جو ہوا و ہوس سے فائدہ اٹھاتا ہے۔

إلٰهي لئن فرّطتُ في طلب التقى   فها أنا إثر العفو أقفو وأتبعُ

اے میرے خدا! اگر میں نے تقویٰ کی طلب میں کمی کی تو اب میں بخشش کے نشان کی پیروی کرتا ہوں

إلٰهي ذنوبي بذّت الطود واعتلت   وصفحك عن ذنبي أجلّ وأرفعُ

اے میرے خدا! میرے گناہ پہاڑ سے بھی زیادہ بلند ہو گئے اور غالب آگئے لیکن تیری بخشش میرے گناہوں سے بھی زیادہ بلند اور بزرگ ہے

إلٰهي لئن أخطأتُ جهلًا فطالما   رجوتك حتّى قيل ما هو يجزعُ

اے میرے خدا! اگر میں نے جہالت سے خطا کی ہے پس بہت سے میں تجھ سے اس کا امیدوار ہوں یہاں تک کہ مجھ کو بے صبر کہا جائے

إلٰهي يُنحّي ذكرُ طولك لوعتي   وذكرُ الخطايا العين منّي يدمّعُ

الٰہی! تیرے احسانوں کا یاد کرنا میری سوزش کو دور کرتا ہے اور میری خطاؤں کا یاد کرنا میری آنکھوں کو اشکبار کرتا ہے

إلٰهي أقلني عثرتي وامحُ حوبتي   فإنّي مقرٌّ خائفٌ متضرّعُ

الٰہی میری غلطیوں کو معاف کر دے اور میرے گناہوں کو مٹا دے پس میں اپنے گناہوں کا اقرار کرنیوالا ڈرنیوالا اور آہ و زاری کرنیوالا ہوں

Marfat.com

الٰہی اَنِلْنِیْ مِنْکَ رَوْحًا وَّرَحْمَۃً   فَلَسْتُ سِوٰی اَبْوَابِ فَضْلِکَ اَقْرَعُ

الٰہی مجھ کو اپنی راحت اور رحمت عطا فرما۔ پس میں وہ نہیں ہوں کہ تیرے احسان کے دروازوں کے سوا دروازہ کھٹکھٹاؤں

الٰہی لَئِنْ اَقْصَیْتَنِیْ اَوْ اَھَنْتَنِیْ   فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَرْجُوْ وَمَنْ ذَا یُشَفَّعُ

الٰہی! بیشک اگر تو مجھ کو دور کر دے یا ذلیل کرے پس کون ہے وہ جس سے میں امید رکھوں یا کون ہے جس کی سفارش قبول کی جائے

الٰہی لَئِنْ خَیَّبْتَنِیْ اَوْ طَرَدْتَنِیْ   فَمَا حِیْلَتِیْ یَا رَبِّ اَمْ کَیْفَ اَصْنَعُ

الٰہی! بیشک اگر تو مجھ کو محروم کر دے یا مجھ کو ہنکا دے   پس کیا ہے میرا حیلہ اے میرے پروردگار یا میں کس طرح کروں

الٰہی حَلِیْفُ الْحُبِّ بِاللَّیْلِ سَاھِرٌ   یُنَاجِیْ وَیَدْعُوْا وَالْمُغَفَّلُ یَھْجَعُ

الٰہی محبت کا حلیف رات کا بے خواب ہے   مناجات کہتا اور دعا کرتا ہے اور غافل سوتا ہے

وَکُلُّھُمْ یَرْجُوْا نَوَالَکَ رَاجِیًا   بِرَحْمَتِکَ الْعُظْمٰی وَفِی الْخُلْدِ یَطْمَعُ

اور سب تیری بہت بڑی رحمت والی بخشش کی امید رکھتے ہیں اور بہشت میں ہمیشہ رہنے کی طمع کرتے ہیں

الٰہی یُمَنِّیْنِیْ رَجَائِیْ سَلَامَۃً   وَقُبْحُ خَطِیْئَاتِیْ عَلَیَّ یُشَنِّعُ

اے میرے معبود! میری امید مجھ کو سلامتی کی آرزومند کرتی ہے۔ اور میرے گناہوں کی برائی مجھ پر ملامت کرتی ہے

الٰہی فَاِنْ تَغْفِرْ فَعَفْوُکَ مُنْقِذِیْ   وَاِلَّا فَبِالذَّنْبِ الْمُدَمِّرِ اُصْرَعُ

الٰہی! پس اگر تو مجھ کو بخش دے تو تیری بخشش مجھ کو رہائی دینے والی ہے ورنہ میں مہلک گناہ سے بچھڑا ہوا ہوں

الٰہی بِحَقِّ الْھَاشِمِیِّ وَاٰلِہٖ   وَحُرْمَۃِ اَبْرَارٍ ھُمْ لَکَ خُشَّعُ

الٰہی نبی ہاشمی اور ان کی آل اور ان نیک بندوں کے   طفیل سے جو کہ عاجزی کرنے والے ہیں۔

الٰہی فَاَنْشِرْنِیْ عَلٰی دِیْنِ اَحْمَدٍ   مُنِیْبًا تَقِیًّا قَانِتًا لَّکَ اَخْضَعُ

الٰہی مجھ کو دین محمدی پر رجوع کرنے والا اور پرہیزگار اور فرمانبردار کر کے زندہ رکھ میں تیرے لئے عاجزی کرتا ہوں۔

وَلَا تَحْرِمَنِّیْ یَا اِلٰہِیْ وَسَیِّدِیْ   شَفَاعَتَہُ الْکُبْرٰی فَذَاکَ الْمُشَفَّعُ

اے میرے معبود اور میرے آقا! مجھ کو ان کی شفاعت کبریٰ سے محروم نہ کر پس وہی ہیں شفاعت کرنے والے

وَصَلِّ عَلَیْہِ مَا دَعَاکَ مُوَحِّدٌ   وَنَاجَاکَ اَخْیَارٌ بِبَابِکَ رُکَّعُ

اور ہمیشہ ان پر درود بھیج جب تک موحدین تجھ کو پکاریں اور نیک لوگ تیرے دروازے پر جھکتے ہوئے مناجات پڑھیں۔

مناجات

يَا مَنْ يَرَى مَا فِي الضَّمِيرِ وَيَسْمَعُ
یا خدا سنتا ہے دل کی بات تو
يَا مَنْ يُرَجَّى لِلشَّدَائِدِ كُلِّهَا
سختیوں میں تجھ سے امید نجات
يَا مَنْ خَزَائِنُ رِزْقِهِ فِي قَوْلِ كُنْ
تیرے کُن میں گنج روزی ہے نہاں
مَا لِي سِوَى فَقْرِي إِلَيْكَ وَسِيلَةٌ
غیر محتاجی نہیں کچھ میرے پاس
مَا لِي سِوَى قَرْعِي لِبَابِكَ حِيلَةٌ
کھٹکھٹاتا ہوں تری چوکھٹ کو میں
حَاشَا لِجُودِكَ أَنْ تُقَنِّطَ عَاصِيًا
گو کثیر المعصیت انساں ہوں میں
وَمَنِ الَّذِي أَدْعُو وَأَهْتِفُ بِاسْمِهِ
کون ہے، تجھ پکاروں جس کو میں

أَنْتَ الْمُعَدُّ لِكُلِّ مَا يُتَوَقَّعُ
مدعا دیتا ہے ہاتھوں ہاتھ تو
يَا مَنْ إِلَيْهِ الْمُشْتَكَى وَالْمَفْزَعُ
درد دکھ سنتا ہے سب دن رات تو
أُمْنُنْ فَإِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ أَجْمَعُ
ہم پہ احساں کر جلیل الذات تو
فَبِالِافْتِقَارِ إِلَيْكَ فَقْرِي أَدْفَعُ
ہیں فقیر اور قاضی الحاجات تو
فَلَئِنْ رَدَدْتَ فَأَيَّ بَابٍ أَقْرَعُ
کیا ٹھکانا گر نہ دے ہیہات تو
اَلْفَضْلُ أَجْزَلُ وَالْمَوَاهِبُ أَوْسَعُ
ہے مگر رحمانِ مخلوقات تو
إِنْ كَانَ فَضْلُكَ عَنْ فَقِيرِكَ يُمْنَعُ
روک لے گر اپنے انعامات تو

ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ وَآلِهِ
بھیج پیغمبر اور اُن کی آل پر
خَيْرِ الْأَنَامِ وَمَنْ بِهِ يُتَشَفَّعُ
کل مسلمانوں کے تسلیمات تو

Marfat.com

منسوب بہ

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

الٰہی واقفی بر حال زارم
ہمی دانی کہ جز توکس ندارم
اے خدا تو میرے خراب حال سے واقف ہے
تو جانتا ہے کہ تیرے سوا میرا کوئی نہیں ہے

الٰہی کردہ ام بسیار تقصیر
ازاں حضرت بغایت شرمسارم
اے خدا! میں نے بہت سے قصور کئے ہیں
میں تیری جناب سے بہت شرمندہ ہوں

الٰہی رفتہ ام در خوابِ غفلت
بدہ بیداریٔ زیں کار و بارم
اے خدا! میں غفلت کی نیند میں ڈوبا ہوا ہوں
مجھے اس کام (نیند) سے جگا دے

الٰہی غرقہ ام در بحرِ عصیاں
بدستِ رحمت افگن بر کنارم
اے خدا! میں گناہوں کے سمندر میں ڈوبا ہوا ہوں
رحمت کے ہاتھ سے مجھ کو کنارے پر ڈال دے

الٰہی گر بخوانی ور برانی
تو دانی بندۂ بے اختیارم
اے خدا! اگر تو مجھ کو بلائے یا ہنکا دے
تو جانتا ہے کہ میں بے اختیار بندہ ہوں

الٰہی نفس و شیطاں در کمین است
ز تقویٰ و عبادت کن حصارم
اے خدا! نفس اور شیطان گھات میں ہیں
تقویٰ اور عبادت سے مجھے پناہ دے

الٰہی از کمالِ لطف بپذیر
دلِ سوزاں و چشم اشکبارم
اے خدا! مجھے اپنی انتہائی مہربانی سے نواز دے
میرا دل جلتا ہے اور آنکھیں آنسو برساتی ہیں

الٰہی از درِ خویشم نرانی
مگرداں بر درِ مخلوق خوارم
اے خدا! مجھے اپنے دروازہ سے نہ دھتکار دے
اور مجھے مخلوق کے دروازے پر ذلیل نہ پھرا

الٰہی ناظری کز شرمِ عصیاں
دمادم جوئے خوں از دیدہ بارم
اے خدا! تو دیکھتا ہے کہ میں گناہوں کی شرم سے
دم بدم آنکھوں سے خون کی ندی برسا رہا ہوں

Marfat.com

الٰہی گر نہ توفیقِ تو باشد
اے خدا! اگر تیری توفیق نہ ہو
برآرد دیوِ نفس از جاں دمارم
تو نفس کا بھوت مجھے ہلاک کر دے

الٰہی بر یکے گفتن مدد بخش
اے خدا مجھے ایک کہنے پر (توحید پر) مدد فرما
کہ تا من جاں بآسانی سپارم
تاکہ میں آسانی سے جان حوالے کروں

الٰہی چوں دریں جا رستہ کردی
اے خدا جب تو نے یہاں مجھے رہا کر رکھا ہے
بہ محشر ہمچناں امیدوارم
تو قیامت میں بھی ایسی ہی امید رکھتا ہوں

الٰہی راہِ مُردن سخت راہ است
اے خدا! موت کی منزل بہت کڑی ہے
تو آساں بگذراں زیں رہ گذارم (زاں)
تو اس رہ گذار سے آسانی سے گذار دے

الٰہی چوں عزیزم کردی امروز
اے خدا جب تو نے آج مجھے عزت دی ہے
مکن فردا بروئے خلق خوارم (بہ نزد)
کل (قیامت) کو مخلوق کے سامنے ذلیل نہ کیجیو

الٰہی چوں ازیں جا بگذرانی
اے خدا جب تو اس جگہ سے گذارے
بفضلِ خود گناہم درگذارم
اپنے فضل سے میرے گناہ معاف فرما دے

الٰہی در شبِ تاریکِ گورم
اے خدا! میری قبر کی اندھیاری میں
چراغے کن تو روشن از کنارم
میرے پہلو سے ایک چراغ روشن کر دیجیو

الٰہی بر کشا از غیب راہے
اے خدا! غیب سے ایک راہ کشادہ کر دے
کہ چندیں سال و مہ در انتظارم
کہ اتنے سالوں اور مہینوں سے انتظار میں ہوں

الٰہی خاطرم را جمع گرداں
اے خدا! میرے دل کو جمعیت عطا کر دے
کہ مسکین و پریشاں روزگارم
کیونکہ میں مسکین اور پریشان حال ہوں

الٰہی بر جنید ایماں نگہدار
اے خدا! جنید پر ایمان کو محفوظ رکھ
کہ ہست ایں حاصلِ جانِ نزارم
کیونکہ میری جانِ نزار کا حاصل یہی ہے

Marfat.com

دیگر منسوب بہ حضرت جنید بغدادیؒ

معبود جن وانسی، یارب ظلمت نفسی
اے خدا تو جنات اور انسانوں کا معبود ہے میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

دارائے عرش و کرسی یارب ظلمت نفسی
تو عرش و کرسی والا ہے میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔

من خاکسار عاصی، کردم بسے معاصی
میں خاکسار گنہگار ہوں، میں نے بہت سے گناہ کئے ہیں

کن عفو در خلاصی یارب ظلمت نفسی
میری رہائی میں معافی دے ″ ″ ″

من بندۂ پرگناہم، شرمندہ روسیاہم
میں گناہوں سے بھرا ہوا بندہ ہوں اور شرمندہ اور روسیاہ ہوں

پیوستہ عذر خواہم، یارب ظلمت نفسی
ہمیشہ عذر چاہتا ہوں، ″ ″ ″

تو بادشاہ مائی، من خستہ دل گدائی
تو ہمارا بادشاہ ہے، میں خستہ دل فقیر ہوں

تحقیق یک خدائی، یارب ظلمت نفسی
بیشک تو ایک خدا ہے، ″ ″ ″

بر پلصراط رانی، ترسم زناتوانی
تو مجھے پلصراط پر چلائیگا میں ڈرتا ہوں کہ میں کمزور ہوں

چوں برق بگذرانی، یارب ظلمت نفسی
تو مجھے بجلی کی طرح گذار دے، ″ ″ ″

فرمانِ تو نہ بردم، فرمانِ دیو بردم
میں نے تیری فرمانبرداری نہیں کی بلکہ شیطان کی فرمانبرداری کی۔

خود را بتو سپردم، یارب ظلمت نفسی
اب میں نے اپنے آپ کو تیرے حوالے کیا، ″ ″ ″

پیماں بسر نبردم، عہدت شکستہ کردم
میں نے عہد کو پورا نہیں کیا، بلکہ توڑ دیا

کردم ہر آنچہ کردم، یارب ظلمت نفسی
جو کچھ مجھ سے ہوا سو ہوا، ″ ″ ″

رفتہ زمن جوانی، شد عمر زندگانی
میری جوانی گذر گئی آہ زندگی کی مدت ہی ختم ہو گئی

احوالِ من تو دانی، یارب ظلمت نفسی
میرے حالات تو ہی جانتا ہے، ″ ″ ″

خرقہ گرو نہادم، روزہ ہمہ کشادم
میں نے (زہد کی) گدڑی گروی رکھدی اور روزہ بھی توڑ دیا

عمرے بباد دادم، یارب ظلمت نفسی
تمام عمر برباد کر دی، ″ ″ ″

یارانِ ما برفتہ، در زیرِ خاک خفتہ
سب دوست چل بسے اور مٹی کے نیچے سو گئے

دیگر ہمہ بگفتہ، یارب ظلمت نفسی
سب نے یہی کہا ″ ″ ″

Marfat.com

بشکست عہد و پیماں کردم خلافِ ایماں
عہد پیماں ٹوٹ گیا، میں نے ایمان کے خلاف کیا

سرمایہ شد ز دستم، توبہ بسے شکستم
سرمایہ میرے ہاتھ سے جاتا رہا، میں نے بہت توبہ توڑی

بسیار ہرزہ گفتم، دُرّے ز فکر سفتم
میں نے بہت بیہودہ (کلام) کہا فکر کے موتی پروئے

درباب غصہ و غم، گوید جنید ہر دم
رنج اور غصہ کے بارے میں جنید ہر وقت کہتا ہے

ایں درد را چہ درماں، یارب ظلمت نفسی
اس درد کا کیا علاج، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

با ایں بلای کہ ہستم، یارب ظلمت نفسی
اس برائی کے باوجود جو میں ہوں " "

حق را بسے نہفتم، یارب ظلمت نفسی
حق کو بہت چھپایا، " "

ذکرے کہ گفت آدم، یارب ظلمت نفسی
وہی ذکر جو کہ آدم علیہ السلام نے کہا (کہ) " "

مُناجات

احدا سامع المناجات
اے خدائے واحد تو مناجات کا سننے والا ہے

زیر و بالا نمی توانم گفت
میں زیر و بالا نہیں کہہ سکتا

حاجتِ خویش از کہ من جویم
میں اپنی ضرورت اور کس سے کہوں

ہیچ پوشیدہ از تو پنہاں نیست
کوئی پوشیدہ تجھ سے پوشیدہ نہیں ہے

شکرِ فضلِ تو کے توانم گفت
تیرے کرم کا شکر میں کب ادا کر سکتا ہوں

صمدا کافی المہمات
اے صمد تو مہمات میں کافی ہے

خالق الارض والسمٰوات
تو زمین اور آسمانوں کا بنانے والا ہے

زانکہ قاضیٔ جملہ حاجاتی
کیونکہ تو جملہ حاجات کا پورا کرنے والا ہے

عالم السّرّ والخفیات
تو پوشیدگیوں کا جاننے والا ہے

حافظی بر جمیع حالاتی
تو میرے تمام کیفیات کا نگراں ہے

منسوب بہ حضرت غوث اعظم سید محی الدین عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

تا ابد یارب ز تو من لطفہا دارم امید | از تو گر امید نبرم از کجا دارم امید

اے خدا میں ہمیشہ تیری مہربانیوں کی امید رکھتا ہوں | اگر میں تجھ سے امید نہ رکھوں تو پھر کہاں سے امید رکھوں

زیستم عمرے بسے چوں دشمناں دشمن مگیر | بیوفائی کردہ ام از تو وفا دارم امید

میں نے ایک مدت تک دشمنوں (نافرمانوں) کی طرح زندگی بسر کی لیکن تو مجھے دشمن (نافرمان) نہ قرار دے اگرچہ میں نے بیوفائی کی ہے لیکن تجھ سے وفا کی امید رکھتا ہوں

ہم فقیرم ہم غریبم بیکس و بیمار و زار | یک قدح زاں شربت دار الشفا دارم امید

میں فقیر، غریب، بیکس و بیمار اور کمزور ہوں | میں تیرے شفاخانے کے شربت سے ایک پیالے کی امید رکھتا ہوں

ناامیدم از خود و از جملۂ خلقِ جہاں | از ہمہ نومیدم اما از تو میدارم امید

میں اپنے آپ سے اور تمام دنیا سے ناامید ہوں | میں سب سے ناامید ہوں لیکن تجھ سے امید رکھتا ہوں

منتہائے کارِ تو دائم کہ آمرزیدن است | زاں سبب از رحمتِ بے منتہا دارم امید

تیرے کاموں کا منتہا ہمیشہ بخشنا ہے | اسلئے میں تیری بے انتہا رحمتوں کی امید رکھتا ہوں

ہر کسے امید دارد از خدا و جز خدا | لیک عمرے شد کہ از تو من ترا دارم امید

ہر شخص خدا سے خدا کے علاوہ کچھ اور چاہتا ہے | لیکن ایک مدت سے اے خدا میں تجھ سے بس تجھی کو چاہتا ہوں

ہم تو دیدی من چہا کردم تو پوشیدی لطف | ہم تو میدانی کہ از تو من چہا دارم امید

تو نے یہ بھی دیکھ لیا کہ میں نے کیا کچھ کیا اور تو نے سب کچھ ڈھانپ لیا۔ اب یہ بھی تو جانتا ہے کہ میں تجھ سے کیا کچھ چاہتا ہوں

ذرہ ذرہ چوں خدا گرداندم خاکِ لحد | بہر ہر ذرہ ز تو فضلِ خدا دارم امید

جب خداوند عالم میری لحد کی خاک کو ذرہ ذرہ کردے | تو اے خدا! میں ہر ذرے کیلئے تیرے فضل کی امید رکھتا ہوں

ہم بدم بد گفتہ ام بد ماندہ ام بد کردہ ام | با وجود ایں خطاہا من عطا دارم امید

میں برا ہوں اور میں نے برا کہا ہے برا رہا ہوں اور برا کیا ہے | ان خطاؤں کے باوجود میں تیری بخشش کی امید رکھتا ہوں

Marfat.com

روشنی چشم من از گریہ کم شد لے حبیب
اے میرے حبیب! میری آنکھوں کی روشنی رونے سے کم ہو گئی ہے
محی می گوید کہ خونِ من حبیب من بریخت
محی کہتا ہے کہ میرا خون میرے حبیب نے بہا دیا

ایں زماں از خاک کویت توتیا دارم امید
اب اس وقت میں تیرے کوچے کی مٹی کے سُرمے کی امید رکھتا ہوں
بعد ازیں کشتن از و من لطفہا دارم امید
اس قتل کے بعد اس سے الطاف کی امید رکھتا ہوں

از حضرت شیخ مصلح الدین سعدی شیرازیؒ

یا رب بسے کردم گناہ استغفر اللہ العظیم
اے خدا میں نے بہت گناہ کئے، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں
در کوئے عصیاں گشتہ ام از حکمِ تو برگشتہ ام
میں گناہوں کے کوچہ میں پھرا ہوں (لیکن) تیرے حکم سے واپس ہوا ہوں
ہم دردِ را درماں توئی ہم راحم و رحماں توئی
تو ہی درد کا علاج ہے، تو ہی رحم کرنیوالا اور بخشش کرنیوالا ہے
صبر دارم در بلا، نے شکر گفتم در عطا
بلا مصیبت میں صبر رکھتا ہوں نہ میں نے بخشش میں شکر ادا کیا ہے
تا من زمادر زادہ ام دل را بشہوت دادہ ام
جب سے میں پیدا ہوا ہوں دل کو خواہشوں کے سپرد کیا ہوا ہے
من تابع شیطاں شدم در راہِ حق حیراں شدم
میں شیطان کا تابع رہا ہوں، حق کے راستہ سے بھٹکا رہا ہوں
نے شرع را ورزیدہ ام نے راہِ حق نگزیدہ ام
نہ میں نے شرع کی پابندی کی ہے نہ حق کا راستہ میں نے دیکھا ہے

بر لطفِ تو دارم نگاہ، استغفر اللہ العظیم
میں تیرے کرم کی امید رکھتا ہوں، میں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں
اکنوں پشیماں گشتہ ام، استغفر اللہ العظیم
اب میں پشیمان ہوا ہوں، " "
ہم راہِ بے راہاں توئی، استغفر اللہ العظیم
بے راہوں کیلئے تو ہی راستہ ہے " "
راضی نگشتم بر رضا، استغفر اللہ العظیم
نہ میں رضا پر راضی رہا ہوں، " "
در معصیت افتادہ ام، استغفر اللہ العظیم
میں گناہوں میں پڑا ہوا ہوں، " "
پیوستہ سرگرداں شدم، استغفر اللہ العظیم
ہمیشہ سرگرداں رہا ہوں، " "
اکنوں کہ برگردیدہ ام، استغفر اللہ العظیم
اب میں لوٹ کر آیا ہوں " "

Marfat.com

کردم بسے ظلم و ستم، برغیر و برخود نیز ہم میں نے بہت ظلم و ستم کیا ہے اپنے اوپر بھی اور غیر پر بھی	اب جبکہ	چوں بر دلم آمد ندم استغفر اللہ العظیم میرے دل نے ندامت محسوس کی ہیں بزرگ خدا سے معافی چاہتا ہوں
عمرے بغفلت بودہ ام خود را غلط فرمودہ ام ایک عمر تک غفلت میں رہا ہوں میں نے اپنے تئیں غلط حکم دیا ہے		از راہ بے رہ بودہ ام راستہ سے بے راستہ رہا ہوں " " "
از بسکہ بودم بے خبر، بر کس نہ کردم نظر میں بہت زیادہ بے خبر رہا ہوں میں نے کسی پر نظر نہیں کی		نشنودہ ام پند پدر استغفر اللہ العظیم میں نے باپ کی نصیحت نہیں سنی " " "
نے راحتِ دنیا مرا، نے راحتِ عقبیٰ مرا نہ مجھے دنیا کی راحت ہے نہ عقبیٰ کی راحت ہے		نے صورتِ بیع و شری استغفر اللہ العظیم نہ بیع و شری کی صورت ہے " " "
در راہِ باطل تاختم، جان و جہاں را باختم میں باطل کے راستے میں دوڑا ہوں میں نے جان و دنیا کو گنوا دیا ہے۔		اکنوں کہ حق بشناختم استغفر اللہ العظیم اب جبکہ میں نے حق کو پہچان لیا ہے " " "
جرم و گناہ آوردہ ام نامہ سیاہ آوردہ ام میں قصور اور گناہ لایا ہوں اور سیاہ نامۂ اعمال لایا ہوں		حالِ تباہ آوردہ ام استغفر اللہ العظیم میں تباہ حالت لایا ہوں " " "
یا ربنا فاغفر لنا، از من اجابت کن دعا اے ہمارے رب ہمیں بخش دے مجھ سے دعا کو قبول فرمالے		سعدی ہمی گوید ترا استغفر اللہ العظیم سعدی تجھ سے عرض کرتا ہے " " "

از حضرت نظامی رحمۃ اللہ علیہ

خدایا ز کردارِ من درگزار اے خدا میرے اعمال سے درگذر فرما	کیونکہ	کہ من پُر گناہم تو آمرزگار میں گناہوں سے پُر ہوں اور تو بخشنے والا ہے
مرا تو خدائی و من بندہ ام تو میرا خدا اور میں تیرا بندہ ہوں		ز تقصیرِ خدمت چہ شرمندہ ام خدمت کی کمی سے بہت شرمندہ ہوں

Marfat.com

خدایا! تو گفتی کہ در رنج و تعب
اے خدا! تو نے کہا کہ رنج اور سختی میں
دعائے کند من کنم مستجاب
جو دعا کرتا ہے میں قبول کرتا ہوں

چہ آرم بہ پیشِ تو عذرِ گناہ
میں تیرے سامنے گناہ کا عذر کیا لاؤں
کہ مویم سفید است و رویم سیاہ
کہ میرے بال سفید ہیں اور میرا چہرہ سیاہ ہے

گناہانِ من درگذشت از شمار
میرے گناہ شمار سے گذر گئے
تو آمرزگاری و من شرمسار
تو بخشنے والا ہے اور میں شرمندہ ہوں

نہ کردیم کارے بغیر از گناہ
ہم نے سوائے گناہ کے کوئی کام نہیں کیا
ہمہ عمر ضائع شد است و تباہ
تمام عمر ضائع اور تباہ ہو گئی

چو کردیم تقصیر در بندگی
چونکہ ہم نے بندگی میں کمی کی ہے
فتادیم در بحرِ شرمندگی
اس لئے شرمندگی کے سمندر میں جا پڑے ہیں

فروماندگانیم فریاد رس
ہم عاجز ہیں تو ہماری فریاد کو پہنچ
فروماندگاں را توئی دسترس
تو ہی عاجزوں کا فریاد رس ہے

چو عاجز رہانندہ دانم ترا
جب میں جانتا ہوں کہ عاجز کو رہائی دینے والا ہے تو
دریں عاجزی چوں نخوانم ترا
اس عاجزی میں میں تجھ کو کیوں نہ پکاروں

مرا در قیامت تو رسوا مکن
اے خدا مجھے قیامت میں بدنام نہ کیجیو
گناہم کہ مخفی ست پیدا مکن
میرے گناہ جو چھپے ہوئے ہیں ان کو ظاہر نہ کر

سپردم بتو مایۂ خویش را
میں اپنے سرمایہ کو تیرے سپرد کرتا ہوں
تو دانی حساب کم و بیش را
تو کم و بیش کے حساب کو جانتا ہے

کہ بندہ نظامی دعاگوے تست
کہ بندہ نظامی تیرا دعاگو ہے
کمینہ غلامی دعاگوے تست
یہ کمینہ غلام تیرا دعاگو ہے

Marfat.com

از حضرت مولانا عبدالرحمن جامیؒ

یا الٰہ العالمیں بارِ گناہ آوردہ ام
بر درت ایں بارِ با پشتِ دوتاہ آوردہ ام

اے خدا! میں گناہوں کا بوجھ لایا ہوں
تیرے دروازہ پر یہ بوجھ کبڑی پیٹھ کے ساتھ لایا ہوں

چشمِ رحمت برکشا موئے سفیدِ من نگر
گرچہ از شرمندگی روئے سیاہ آوردہ ام

رحمت کی آنکھ کھول، میرے سفید بال دیکھ
اگرچہ میں شرمندگی سے سیاہ چہرہ لایا ہوں

عجز و بیخویشی و درویشی و دلریشی و درد
ایں ہمہ بر دعوئ عشقت گواہ آوردہ ام

عاجزی اور بیکسی اور درویشی اور دل رنجی اور درد
یہ سب چیزیں تیری محبت کے دعویٰ کی گواہ لایا ہوں

من نمی گویم کہ بودم سالہا در راہِ تو
ہستم آں گمراہ کہ اکنوں و براہ آوردہ ام

میں نہیں کہتا کہ تیرے راستے میں سالہا رہا ہوں
میں وہ گمراہ ہوں کہ بس ابھی صحیح راستے پر آیا ہوں

دیوِ رہزن در کمیں نفس و ہوا اعدائے دیں
زیں ہمہ با سایۂ لطفت پناہ آوردہ ام

ڈاکو شیطان گھات میں ہے اور نفس و خواہش دین کے دشمن بنے ہوئے ہیں ان سب سے میں تیری مہربانی کے سایہ کی پناہ میں آیا ہوں

گرچہ روئے معذرت نگذاشت گستاخی مرا
کردہ گستاخی زبانِ عذرخواہ آوردہ ام

اگرچہ گستاخی نے مجھے معذرت کے قابل نہیں رکھا
گستاخی کر کے عذر چاہنے والی زبان لایا ہوں

بستہ ام بر بید گر نخلے ز خارستانِ طبع
سوئے فردوسِ بریں مشتے گیاہ آوردہ ام

میں نے طبیعت کے کانٹوں والے جنگل سے لگاتار درخت لگائے ہیں۔ یعنی بہشت کیلئے صرف گھاس کے چند تنکے لایا ہوں

دستگیرے نیست دیگر جز تو در دنیا و دیں
با ہزاراں انفعال ایں روئے سیاہ آوردہ ام

دین اور دنیا میں تیرے سوا کوئی مددگار نہیں
ہزاروں شرمندگیوں کے ساتھ یہ سیاہ چہرہ لایا ہوں

غیر تو ملجا و ماوٰی نیستم در دو سرا
رحم کن یا راحما حالِ تباہ آوردہ ام

دونوں جہاں میں تیرے سوا کوئی میرا ملجا و ماوی نہیں ہے — اے رحیم رحم کر۔ میں تباہ حالت لایا ہوں

گرچہ عصیاں بے عدد اما نظر رحمت است
اگرچہ میرے گناہ بیشمار ہیں لیکن تیری رحمت پر نظر ہے
آیتِ لاتقنطوا برخود گواہ آوردہ ام
اپنے اوپر آیۃ لاتقنطوا کو گواہ لایا ہوں

چار چیز آوردہ ام شاہا کہ در گنجِ تو نیست
اے بادشاہ چار چیزیں لایا ہوں جو کہ تیرے خزانہ میں نہیں ہیں -
بیکسی و حاجت و عجز و گناہ آوردہ ام
یعنی بیکسی اور ضرورتمندی عاجزی اور گناہ لایا ہوں

بر گناہ من مبین و بر کریمیت ببیں
میرے گناہوں پر مت دیکھ اور اپنی کریمی پر دیکھ
زانکہ بہر ایں مرض توبہ دوا آوردہ ام
کیونکہ میں اس بیماری کے لئے توبہ کی دوا لایا ہوں

توبہ کردم توبہ کردم رحم کن رحمت نما
میں نے توبہ کی تو رحم کر اور رحمت ظاہر فرما
چوں بدرگاہِ تو خود را در پناہ آوردہ ام
جبکہ میں اپنے تئیں تیری درگاہ میں پناہ کیلئے لایا ہوں

از حضرت فرید الدین عطار رح

پادشاہا جرم ما را درگذار
اے بادشاہ ہمارے گناہ کو معاف فرما
ما گنہگاریم و تو آمرزگار
ہم گنہگار ہیں اور تو بخشنے والا ہے

تو نکوکاری و ما بد کردہ ایم
تو بھلا کرنے والا ہے اور ہم نے برا کیا ہے
جرم بے اندازہ بے حد کردہ ایم
بے اندازہ اور بے حد قصور کئے ہیں

سالہا در بندِ عصیاں گشتہ ایم
ہم کئی سال تک گناہوں کی قید میں رہے ہیں
آخر از کردہ پشیماں گشتہ ایم
آخر اپنے کئے سے ہم پشیمان ہوئے ہیں

دائما در فسق و عصیاں ماندہ ایم
ہم ہمیشہ فسق اور گنہگاری میں رہے ہیں
ہمقرینِ نفس و شیطاں ماندہ ایم
ہم نفس اور شیطان کے ساتھی رہے ہیں

روز و شب اندر معاصی بودہ ایم
دن رات گناہوں میں مبتلا رہے ہیں
غافل از امر و نواہی بودہ ایم
امر و نواہی سے غافل رہے ہیں

بے گنہ نگذشت برمن ساعتے — باحضورِ دل نکردم طاعتے

مجھ پر بغیر گناہ کے کوئی گھڑی نہیں گذری — میں نے حضورِ دل سے کوئی بندگی نہیں کی

بر در آمد بندۂ بگریختہ — آبروئے خود زعصیاں ریختہ

تیرے دروازہ پر بھاگا ہوا غلام آیا ہے — اپنی آبرو گناہوں سے ضائع کردی ہے

مغفرت دارم امید از لطفِ تو — زانکہ خود فرمودۂ لاتقنطوا

میں تیری مہربانی سے مغفرت کی امید رکھتا ہوں۔ کیونکہ تو نے خود فرمایا ہے کہ لاتقنطوا (ناامید مت ہو)

بحرِ الطافِ تو بے پایاں بود — ناامید از رحمت شیطاں بود

تیری مہربانیوں کا سمندر بے تھاہ ہے — تیری رحمت سے ناامید شیطان ہوتا ہے

نفس و شیطاں زد کریما راہِ من — رحمت باشد شفاعت خواہِ من

اے کریم! نفس و شیطان نے میرا راستہ روک رکھا ہے۔ — تیری رحمت میری بخشش چاہنے والی ہووے

چشم دارم از گنہ پاکم کنی — پیش ازاں کاندر لحد خاکم کنی

میں امید رکھتا ہوں کہ مجھ کو گناہوں سے تو پاک کردے۔ اس سے پہلے کہ لحد میں مجھے مٹی کردے

اندر آں دم کز بدن جانم بری — از جہاں با نورِ ایمانم بری

جس وقت تو میرے بدن سے جان لیجاوے — دنیا سے مجھ کو ایمان کے نور کے ساتھ لیجیو

یاالٰہی رحم کن برما ہمہ — عفو کن جملہ گناہِ ما ہمہ

اے خدا ہم سب پر رحم فرما — اے خدا ہمارے سب گناہوں کو بخشدے

عاجزیم و جرم ہا کردہ بسے — نیست مارا غیرِ تو دیگر کسے

ہم عاجز ہیں اور ہم نے بہت سے گناہ کئے ہیں — ہمارے لئے تیرے سوا کوئی دوسرا نہیں ہے

گر بخوانی ور برانی بندہ ایم — ہرچہ حکمِ تست زاں خرسندہ ایم

اگر تو پکارے یا دھتکار دے ہم تیرے بندے ہیں۔ — جو کچھ تیرا حکم ہے ہم اس سے خوش ہیں

Marfat.com

یارب آں ساعت کہ جاں بر لب رسد
اے خدا جس وقت جان ہونٹوں پر پہنچے
اور
جسمِ پژمردہ بہ تاب و تب رسد
مرجھایا ہوا جسم پیچ و تاب کھائے

شربتِ شہدِ شہادت نوشمے
میں شہادت کے شہد کا شربت پیوں
خلعتِ راہِ سعادت پوشمے
اور سعادت کے راستہ کا خلعت پہنوں

چوں ندارم در دو عالم جز تو کس
جبکہ میں دونوں جہان میں تیرے سوا کوئی نہیں رکھتا۔
ہم تو ہی باشی مرا فریاد رس
بس تو ہی میرا فریاد رس ہو جیو۔

از حضرت شاہ شرف بو علی قلندر پانی پتیؒ

از درد بے قرارم فریاد رس الٰہی
میں درد سے بےچین ہوں اے اللہ فریادرسی فرما
کس نیست جز تو یارم فریاد رس الٰہی
تیرے سوا میرا کوئی یار نہیں ہے اے اللہ فریادرسی فرما

مسکین و دردمندم سوزندہ چوں سپندم
میں مسکین اور دردمند ہوں اور کالے دانے کی طرح جلنے والا ہوں۔
جز بر تو دل نہ بندم فریاد رس الٰہی
تیرے سوا کسی پر دل نہیں لگاتا ہوں "

شبہا بسے طپیدم غمہا بسے کشیدم
میں راتوں کو بہت تپا ہوں میں نے بہت غم سہے ہیں
اکنوں بجاں رسیدم فریاد رس الٰہی
اب میں جان کو پہنچا ہوں "

بیمار و ناتوانم بر لب رسیدہ جانم
میں بیمار اور ناتواں ہوں میری جان لبوں پر پہنچی ہے۔
جز تو دوا نہ دانم فریاد رس الٰہی
تیرے سوا کوئی علاج نہیں جانتا ہوں " "

تلخ است زندگانی زہرم شدہ جوانی
زندگی تلخ ہے، جوانی میرے لیے زہر ہو گئی ہے
تدبیر ہا تو دانی فریاد رس الٰہی
تو ہی تدبیریں جانتا ہے "

دیدم بسے بلاہا کردم بسے خطاہا
میں بہت سی بلاؤں سے دوچار ہوا ہوں اور بہت سے قصور کیے ہیں۔
بر نفسِ خود جفاہا فریاد رس الٰہی
گویا خود پر جفائیں کی ہیں " "

بیچارۂ فقیرم در دستِ غم اسیرم — یک ذرۂ حقیرم فریاد رس الٰہی

میں بیچارہ فقیر ہوں، غم کے ہاتھ میں قیدی ہوں — ایک حقیر ذرہ ہوں، اے اللہ فریاد رسی فرما

چوں رحمتِ تو آید زحمت ز من رباید — صحت بمن نماید فریاد رس الٰہی

جب تیری رحمت آئے زحمت کو مجھ سے لیجائے — مجھے صحت عطا کرے " " "

ہر درد را دوائی ہر رنج را شفائی — از تو کنم گدائی فریاد رس الٰہی

تو ہر درد کی دوا ہے تو ہر رنج کی شفا ہے — میں تجھ سے بھیک مانگتا ہوں " " "

ہستم شکستہ خاطر در طاعتِ تو قاصر — ہستی خدائے ناظر، فریاد رس الٰہی

میں شکستہ دل ہوں تیری عبادت میں قاصر ہوں — تو خدائے ناظر ہے " " "

سلطان بے وزیری خلاق بے نظیری — رزاقِ دستگیری فریاد رس الٰہی

تو بے مشیر کے بادشاہ ہے تو بے مثال خالق ہے — تو مددگار رزق دینے والا ہے " " "

ہم عالم الغیوبی، ہم ساتر العیوبی — ہم غافر الذنوبی فریاد رس الٰہی

تو غیبوں کا جاننے والا بھی ہے اور عیبوں کا چھپانے والا بھی — اور گناہوں کا بخشنے والا بھی ہے " " "

معبود بے زوالی موجود با کمالی — مقصود لایزالی فریاد رس الٰہی

تو بے زوال معبود ہے، اور با کمال موجود ہے — اور ہمیشہ رہنے والا مقصود ہے " " "

چرخ از تو شد معلق فرمانِ تست مطلق — ہستی خدائے برحق فریاد رس الٰہی

آسمان تیری قدرت سے معلق ہے تیرا فرمان مطلق ہے — تو برحق خدا ہے

درد مرا دوا کن زحمت ز من جدا کن — ایماں بمن عطا کن فریاد رس الٰہی

میرے درد کا علاج کر زحمت کو مجھ سے الگ کر دے — ایمان مجھ کو عطا کر دے " " "

مشتے ضعیف خاکم در معرضِ ہلاکم — بسیار دردناکم فریاد رس الٰہی

میں ایک کمزور مشتِ خاک ہوں اور ہلاکت کے مقام میں ہوں — بہت دردناک ہوں " " "

ترسندہ از عذابم لرزندہ از حسابم
میں عذاب سے ڈرنیوالا ہوں حساب سے لرزنے والا ہوں
بیروں کن از عقابم فریاد رس الٰہی
مجھے عذاب سے آزاد کر دے اے اللہ فریاد رسی فرما

چنداں گناہ کردم نامہ سیاہ کردم
میں نے بیحد گناہ کئے اور نامہ اعمال سیاہ کر دیا ہے
عمرے تباہ کردم فریاد رس الٰہی
ایک عمر تباہ کر دی ہے 〃 〃 〃

یارب طفیل احمد از درگہم مکن رد
اے خدا احمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اپنے دروازے سے مت نکال
بنمائے لطف بے حد فریاد رس الٰہی
اور مجھ پر بے حد مہربانی فرما 〃 〃

پیماں بسے ببستم عہدے بسے شکستم
میں نے بہت اقرار باندھے اور بہت سے عہد توڑے
با ہر بدے نشستم فریاد رس الٰہی
ہر بُرے کے ساتھ بیٹھا ہوں 〃 〃

از تو کرم ہزاراں وز من گنہ فراواں
تیری بخشش ہزاروں ہیں اور میرے گنہ بہت ہیں
غمہا رسیدہ پایاں فریاد رس الٰہی
غم حد کو پہنچ گئے ہیں 〃 〃

گرچہ گناہ کردم لاتقنطوا ست وردم
اگرچہ میں نے گناہ کئے لیکن لاتقنطوا میرا اشرف کا وظیفہ ہے
گویم ہماں بہ ہردم فریاد رس الٰہی
میں ہر وقت یہی کہتا ہوں 〃 〃

نام شرف چو دارم تشریف دہ ہزارم
جب میں شرف نام رکھتا ہوں تو مجھ کو ہزاروں شرف (بزرگی) عطا کر
ایماں بتو سپارم فریاد رس الٰہی
میں تجھ کو ایمان سپرد کرتا ہوں 〃 〃

از حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رح

ز شرّ نفسِ امارہ نگاہم دار یا اللہ
اے اللہ مجھے نفس امارہ کی برائی سے بچا
ہوا و حرصِ نفسانی ز من بردار یا اللہ
نفسانی خواہش اور لالچ مجھ سے دور فرما دے

خداوندا! تو مے دانی کہ بد کردم بنادانی
اے خدا تو جانتا ہے کہ میں نے نادانی سے برائی کی
بدستِ مکرِ شیطانی مرا مسپار یا اللہ
شیطان کی مکاری کے ہاتھ میں مجھے مت سونپ

خداوندا مسلمانم مسلمانی نمی دانم
اے خدا کہنے کو میں مسلمان ہوں البتہ مسلمانی نہیں جانتا
ولیکن چوں مسلمانم مسلمان دار یا اللہ
لیکن چونکہ میں مسلمان ہوں پس مجھے مسلمان رکھ

Marfat.com

خداوندا گنہگارم گناہ بے عدد دارم
اے خدا میں گنہگار ہوں اور بیشمار گناہ رکھتا ہوں

رہائی دہ ازیں کارم باستغفار یا اللہ
مجھے اس کام سے استغفار کی بدولت نجات دے

یقیں خود را نمے دانم کہ گبرم یا مسلمانم
در اصل میں خود کو نہیں جانتا کہ آتش پرست ہوں یا مسلمان ہوں۔

نہ در اسلام شایانم نہ در کفار یا اللہ
نہ میں اسلام کے شایانِ شان ہوں نہ کفار میں ہوں

منم درماندہ و محزوں توئی فریاد رس بیچوں
میں عاجز اور غمگین ہوں تو بے شک بے شبہ فریاد رس ہے

چنینم با دلِ پرخوں مرا مگذار یا اللہ
مجھے اس طرح غمگین دل کے ساتھ نہ چھوڑیے۔

نہ دنیا دوست میدارم نہ عقبیٰ را خریدارم
نہ میں دنیا کو دوست رکھتا ہوں نہ عقبیٰ کا خریدار ہوں

نہ دیگر آرزو دارم بجز دیدار یا اللہ
اور نہ سوائے تیرے دیدار کے کوئی اور آرزو رکھتا ہوں

بحق آنکہ معبودی محمد را تو بستودی
بطفیل اس کے کہ تو معبود ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تو نے تعریف کی ہے

بہر چیزے کہ خوشنودی درانم دار یا اللہ
جس چیز سے کہ تو خوش ہے مجھے اسی میں رکھ

منم از جمع بیداداں دلم مانند بدمرداں
میں ظالموں میں سے ہوں میرا دل برے لوگوں کی مانند ہے

ز خوابِ غفلتم گرداں مرا بیدار یا اللہ
مجھے اے اللہ غفلت کی نیند سے جگا دے

بصد خواری ہمی نالم جبیں بر خاک می مالم
میں بہت ذلت سے رہتا ہوں پیشانی کو مٹی پر ملتا ہوں

کہ تا از گنج افضالم کنی ایثار یا اللہ
تاکہ اے اللہ تو اپنی مہربانیوں کے خزانے سے مجھے کچھ دیدے

شدم از عالم فانی بکردم کارِ شیطانی
میں عالم فانی سے گذرا اور شیطانی کام کئے

ہوا و حرصِ نفسانی زمن بر دار یا اللہ
اے اللہ نفسانی خواہش و لالچ مجھ سے دور فرما دے

رہِ دور است در پیشم نہ دارم توشہ درویشم
میرے سامنے دور کا راستہ ہے میرے پاس توشہ نہیں میں درویش ہوں۔

ببخش از رحمتِ خویشم توئی غفار یا اللہ
مجھے اپنی ذات سے بخش دے اے اللہ تو ہی غفار ہے

امیدِ مغفرت دارم کہ غفاری و ستاری
میں مغفرت کی امید رکھتا ہوں کیونکہ تو ہی غفار اور ستار ہے

ولیکن باز می ترسم تو ہم قہار یا اللہ
ولیکن اے اللہ پھر ڈرتا ہوں کہ تو قہار بھی ہے

ز سر تا پا گنہگارم حقیقت سخت بدکارم
میں سر سے پاؤں تک گنہگار ہوں در اصل بہت ہی بدکار ہوں

نظر بر فضلِ تو دارم توئی غفار یا اللہ
میں تیرے فضل پر نگاہ رکھتا ہوں اے اللہ تو ہی غفار ہے

Marfat.com

درآں روزے کہ بکشائی سراپردہ ودر آئی
بہ فضل خویش بنمائی مرا دیدار یا اللہ
جس دن کہ تو (جنت میں) اپنی بارگاہ کا پردہ ہٹا کر دیدار دکھائے گا۔ اے اللہ مجھے بھی اپنے فضل سے اپنا دیدار دکھا دیجیو

دراں ساعت کہ در مانم نفس خالی کند جانم
چو بگذارند خلق آندم مرا بگذار یا اللہ
جس وقت کہ میں عاجز ہوں اور میری جان نکل جائے - جس وقت خلقت مجھے چھوڑ دے اے اللہ تو مجھے نہ چھوڑ دیو۔

چو جانم برکنی از تن شود بیزار خلق از من
درآں ساعت جدا از من مشو زنہار یا اللہ
جب تو میرے بدن سے جان نکال لے اور دنیا مجھ سے بیزار ہو جائے۔ اسوقت تو مجھ سے اے اللہ بیزار مت ہونا۔

بسوئے قبر در رفتم زتنگیش ہمی ترسم
زمعصیت ہمی لرزم توئی غفار یا اللہ
میں قبر کی طرف جاتا ہوں اس کی تنگی سے ڈرتا ہوں
گناہوں سے لرزتا ہوں، اے اللہ تو ہی غفار ہے

چو اندر لحد اندازی کند با خاک تن بازی
نمی دانم چساں سازی بمن بدکار یا اللہ
جب تو قبر میں ڈالے اور جسم مٹی سے کھیلے۔ اے اللہ میں نہیں جانتا کہ تو مجھ بدکار سے کیسا معاملہ کرے گا

ازاں تنگی و تاریکی کہ اندر قبر مے باشد
فراخی بخش و روشن کن تو از انوار یا اللہ
اس تنگی اور تاریکی سے جو کہ قبر میں ہوتی ہے
اے اللہ مجھے فراخی دے اور اپنے انوار اور روشنی بخش

چو منکر با نکیر آید بخشمے لب ہمی خاید
اگر رحمت کنی شاید توئی غفار یا اللہ
جب منکر نکیر آئے اور غصے سے ہونٹ چبائے
اگر تو رحمت کرے تو ممکن ہے کیونکہ اے اللہ تو غفار ہے

ندارم ہیچ کس مونس کہ در گورم بکار آید
نہ دارم توشہ از تقوی نہ نیکوکار یا اللہ
میرا کوئی شخص مونس نہیں ہے جو کہ قبر میں میرے کام آئے
اے اللہ میں نہ تقوی کا توشہ رکھتا ہوں نہ نیکی کا

یکے دانم یکے خوانم یکے در دل گرہ بستم
بدل تصدیق دارم از زباں اقرار یا اللہ
میں تجھ کو ایک جانتا ہوں ایک ہی کہتا ہوں اور ایک ہی کا عقیدہ رکھتا ہوں
اے اللہ دل سے تصدیق اور زبان سے اقرار کرتا ہوں

گواہی می دہم حقا کہ جز تو نیست معبودے
زباں با دل موافق شد بدیں گفتار یا اللہ
اے خدا میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں
اے اللہ زبان دل کے ساتھ اس قول میں موافق ہے

خداوندا تو غفاری بعیب من تو ستاری
بہ فضل خود نگہداری مرا از نار یا اللہ
اے خدا تو غفار ہے اور میرے عیبوں کیلئے ستار ہے
اے اللہ تو مجھے اپنے فضل سے دوزخ سے محفوظ رکھ

دو بدم در رہِ شیطان فتادم در رہِ عصیاں	ازیں زندانِ پُرخذلاں بروں آر یا اللہ

میں شیطان کے راستے میں پڑا ہوں اور گناہ کے رستے میں پڑا ہوں۔ اس رسوائی کے قیدخانہ میں اے اللہ مجھے رہائی دے۔

منم درویش و مسکینم نہ در دنیا نہ در دینم	بروں از خرقۂ پشمینم دروں زنار یا اللہ

میں مسکین اور درویش ہوں نہ دنیا میں کسی لائق ہوں نہ دین میں، باہر پشمینہ کی گدڑی اور اندر زنار (منافقانہ کیفیت) ہے

خداوندا تو مولائی ز قلبم دور کن سیاہی	بہ تاریکی و تنہائی در امنم دار یا اللہ

اے خدا تو میرا آقا ہی میرے قلب سے سیاہی دور کر دے۔ اے اللہ تاریکی اور تنہائی میں مجھے امن میں رکھیو

منِ کاکی چو بد کردم ہر آنچہ نا سزا کردم	مکن چوں کاک رخ زردم دراں بازار یا اللہ

مجھ کاکی نے جب بُرا کیا اور جو کچھ کیا وہ خود بُرا کیا۔ اے اللہ مجھے اس دربار میں کاک (روٹی) کی مانند زرد رو اور نا امید نہ کیجیے

ازحضرت نصیرالدین چراغ دہلوی[1]

زشرِ نفسِ امارہ نگاہم دار یا اللہ	ہوائے غیر را کلّی زمن بردار یا اللہ
اے خدا مجھے نفسِ امارہ کی شرارت سے محفوظ رکھیو	غیر کی خواہش کو مجھ سے بالکل اٹھا لیجیو
کریما از کرم ما را بدہ توفیق بر طاعت	مرا از لطفِ خود ضائع فرو مگذار یا اللہ
اے کریم اپنے کرم سے ہم کو فرمانبرداری پر توفیق دے	اے اللہ مجھے اپنے کرم سے محروم نہ رکھ
اگرچہ من گنہگارم ترا غفار می دانم	بہ بخشا جرم و عصیانم توئی غفار یا اللہ
اگرچہ میں گنہگار ہوں لیکن تجھے بخشنے والا جانتا ہوں	اے اللہ میرے قصور اور گناہ کو بخش دے تو بخشنے والا ہے
گناہاں ہرچہ من کردم خداوندا تو میدانی	تو آخر ستر کن بر من توئی ستار یا اللہ
جو گناہ کہ میں نے کئے ہیں اے خدا تو جانتا ہے	تو آخر مجھ پر پردہ کر دے اے خدا تو ہی ستار ہے
انا العاصی کثیر الذنب فاغفر کل ذنب لی	و یوم الحشر احشر لی مع الابرار یا اللہ
میں بہت گناہوں والا گنہگار ہوں میرے تمام گناہ بخش دے	اور اے اللہ قیامت کے روز مجھے ابرار کے ساتھ اٹھا

[1] اس سے پہلی اور اس نظم میں بہت سے اشعار کے متعلق پتا نہیں ہو سکا کہ حضرت خواجہ بختیار کاکی کے ہیں یا حضرت خواجہ نصیرالدین کے۔

الٰہی سخت مشتاقم زبہرِ شوقِ دیدارت
ز فضلِ خویش روزی کن مرا دیدار یا اللہ

اے خدا میں تیرے شوقِ دیدار کا بہت مشتاق ہوں
مجھے اپنے فضل سے دیدار عطا فرما دے

چو وقتِ نزعِ جاں آید ملائک روئے بنماید
در آندم فضلِ تو باید با ستظہار یا اللہ

جب نزع جاں کا وقت آئے اور فرشتے شکل دکھائیں
اے خدا اس وقت تیرا فضل ہی پشت پناہی کیلئے چاہیے

بغفلت رفت عمرِ من چنانستے کہ در خوابم
کنوں از ذکرِ خود ما را بکن بیدار یا اللہ

میری عمر غفلت میں ایسے گذر گئی گویا کہ خواب میں ہوں۔
اب اپنے ذکر سے مجھ کو اے خدا بیدار کر دے

رحیما قبرِ ایں مسکیں بگرداں روضۂ جنت
مگرداں خوابگاہِ من سقر یا نار یا اللہ

اے رحیم اس مسکین کی قبر کو جنت کا باغ بنا دے
اے خدا میری خوابگاہ (قبر) کو دوزخ یا آگ نہ بنا دیجیو

مرا از رنج و بیماری بفضلِ خود نگہداری
بہ رحمِ خویش کن یاری بایں بیمار یا اللہ

مجھ کو رنج اور بیماری سے اپنے فضل سے نگاہ رکھ
اے اللہ اپنے رحم سے اس بیمار کی مدد کر

نہالِ باغِ دل را ایماں ہمیشہ تازہ تر گرداں
بآبِ رحمتش پرور کہ گیرد بار یا اللہ

دل کے باغ کے پودے کو ہمیشہ ایمان سے تازہ بنا۔
اے اللہ اپنی رحمت کے پانی سے اس کی پرورش کر کہ وہ پھل حاصل کرے

جوابم را تو تلقیں کن سوالِ گور حق آید
چو بیہوشی رسد آنجا کنی ہشیار یا اللہ

اے خدا تو جواب کی ہدایت کر دے تاکہ قبر کا سوال صحیح آئے۔
جب وہاں بیہوشی پہنچے تو مجھے ہشیار کر دے

بروزِ حشر از محشر نمے دانم چہ خواہد شد
مکن شرمندہ و رسوا در آں بازار یا اللہ

حشر کے روز محشر میں میں نہیں جانتا کہ کیا ہوگا
اے اللہ مجھے اس بازار میں شرمندہ اور رسوا نہ کیجیو

چو فردا خصمِ من در تن ز خصمی دست اندازد
ز طاعت تن بپردازی و باشی یار یا اللہ

کل (قیامت میں) جب میرا دشمن دشمنی سے میرے جسم میں ہاتھ ڈالے،
اے اللہ تو مجھے عبادت کی توفیق دیجیو اور مددگار رہیو

شکستہ دل ہمی نالد نصیر الدین بدرگاہت
بر و رحمت فراواں کن کرم بسیار یا اللہ

شکستہ دل نصیر الدین تیری درگاہ میں روتا ہے
اے خدا اس پر بہت زیادہ رحمت اور بہت بخشش کر۔

Marfat.com

مناجات

اے خدائے پاک رحمٰن و رحیم — قاضیٔ حاجات وہاب و کریم

اے اللہ العالمیں اے بے نیاز — دین و دنیا میں ہمارا کارساز

تو ہی معبود اور تو ہی مقصود ہے — تیرے ہی ہاتھوں میں خیر و جود ہے

ہم ترے بندے ہیں اور تو ہے خدا — تو کریم مطلق اور ہم ہیں گدا

ہم گنہگار اور تو غفار ہے — ہم بھرے عیبوں سے تو ستار ہے

ہم ہیں بیکس اور تو بیکس نواز — ہم ہیں ناچار اور تو ہی چارہ ساز

تو وہ قادر ہے کہ جو چاہے کرے — جسکو چاہے دے جسے چاہے نہ دے

تو وہ داتا ہے کہ دینے کے لیے — در تری رحمت کے ہر دم ہیں کھلے

تیرے در پہ ہاتھ پھیلاتا ہے جو — پا ہی لیتا ہے وہ ہر مقصود کو

مانگنا تو نے کیا ہے ہم پہ فرض — اور سکھا ہم کو دیئے آداب عرض

مانگنے کو بھی ہمیں ـــ یا دیا — مانگنے کا ڈھنگ بھی بتلا دیا

بلکہ مضموں بھی ہر اک درخواست کا — ہم کو یارب تو نے خود سکھلا دیا

ہر گھڑی دینے کو تو تیار ہے — جو نہ مانگے اس سے تو بیزار ہے

ہر طرف سے ہو کے ہم خوار و تباہ — آ پڑے اب در پہ تیرے یا اللہ

گرچہ یارب ہم سراپا ہیں برے — اب تو لیکن آ پڑے در پر ترے

دل میں ہیں لاکھوں امیدیں جلوہ گر — ہاتھ اٹھاتے شرم آتی ہے مگر

تو غنی ہے اور ہم ہیں بے نوا — کون پوچھے گا ہمیں تیرے سوا

ہے تو ہی حاجت روائے دو جہاں — ہم ترا در چھوڑ کر جائیں کہاں

صدقہ اپنی عزت و اجلال کا — صدقہ پیغمبر کا اُن کی آل کا

Marfat.com

کر ہمارا دین و دنیا میں بھلا — اور عذابِ نار سے ہم کو بچا
اس مشقت میں نہ ہوں ہم مبتلا — جس کی طاقت ہم نہ رکھیں اے خدا
بخش ہم کو اور ہم سے درگزر — رحم کر یارب ہمارے حال پر
راہ دکھلا کر نہ پھر گمراہ کر — دل ہمارے ہوں نہ مائل سوئے شر
تو عذابِ نار سے ہم کو بچا — ہوں نہ ہم بے آبرو روزِ جزا
بخشدے یارب ہمارے تو گناہ — اور کرہم پر عنایت کی نگاہ
ہم کو دنیا سے اٹھا نیکوں کے ساتھ — حشر بھی ہو اے خدا نیکوں کے ساتھ
صبر سے یارب ہمیں کر تر بتر — کر ہمارا خاتمہ اسلام پر
تو ہی یارب ہے ہمارا کارساز — ہے تری رحمت پہ ہم بندوں کو ناز
ظالموں کے شر سے تو ہم کو بچا — کرنہ ان کا تختۂ مشقِ جفا
اپنی جانب سے وہ قوت دے مجھے — ہر جگہ جس سے مدد مجھ کو ملے
کردے آساں کام کو یارب مرے — اور گرہ میری زباں کی کھولدے
آپڑی ہے مجھ پہ سختی اے خدا — کس سے مانگوں میں مدد تیرے سوا
تو ہو جن کاموں سے راضی اے خدا — رکھ مجھے ایسے ہی کاموں میں لگا
موت میری ہو سبب آرام کا — لے مجھے ہر اک برائی سے بچا
مجھ پہ یارب رحم کر اور بخشدے — عافیت اور رزق یارب دے مجھے

بخش دینا مجھ کو تو روزِ حساب
کر دعا میری الٰہی مستجاب

Marfat.com

مناجات

رحیما تری ذات ہے بے نیاز — مجھے تیری رحمت پہ ہو کیوں نہ ناز
تو خالق ہے اور قادرِ ذوالجلال — تجھی سے میں کرتا ہوں اظہارِ حال
ہے جبار و قہار گو تیرا نام — ولیکن تو لیتا ہے رحمت سے کام
یہ سب تیری قدرت کا اظہار ہے — تو وہاب، ستار، غفار ہے
نہ مونس کوئی ہے نہ غم خوار ہے — مرا بیکسی میں تو ہی یار ہے
نہ پونجی نہ سرمایہ کچھ میرے پاس — فقط ہے ترے فضل کی مجھ کو آس
تو ہی ہے خطا بخش پوزش پذیر — سوا تیرے کوئی نہیں دستگیر
ہے دونوں جہاں میں نگہبان تو — تو کونین میں رکھ مری آبرو
گناہوں سے ہوں میں بہت شرمسار — اسی کی مجھے شرم ہے کردگار
یہ توفیق دے مجھ کو میرے خدا — کہ احکام لاؤں میں تیرے بجا
گناہوں سے یارب بچالے مجھے — جو مشکل مجھے ہے وہ آساں مجھے
ہوئے گرچہ مجھ سے گناہِ عظیم — مگر تو ہے مولا غفور و رحیم
گناہوں سے ہے مجھ کو ہر دم خطر — خدایا خطا سے میری درگذر
حضوری تری ہو مجھے جب نصیب — شفاعت کریں میری تیرے حبیب
تو دنیا کے دھندوں سے مجھ کو نکال — کیا اس نے میرا پریشان حال
غرض کے ہیں رشتے یہاں کے تمام — ہر اک اپنے مطلب سے رکھتا ہے کام
کسی کا ہو بیٹا کسی کا ہو باپ — نہ دے گا کوئی ساتھ بھگتے گا آپ
تجھے سونپتا ہوں میں اہل و عیال — ہمیشہ تو رکھ ان کو آسودہ حال

خدایا تو رکھیو انھیں سُرخرو
نہ ان پر چلے زور دستِ عدو
سوا نیرے مجھ کو نہیں کچھ عزیز
عطا کر مجھے نیک و بد کی تمیز

مناجات

اے خدا صدقہ کبریائی کا
صدقہ اس نورِ مصطفائی کا
سیدھے رستے چلائیو ہم کو
پیچ و خم سے بچائیو ہم کو
مرتے دم غیب سے مدد کیجو
ساتھ ایمان کے اٹھا لیجو
جب دمِ واپسیں ہو یا اللہ
لب پہ ہو لا الٰہ الا اللہ
دین و دنیا کی آبرو دیجو
دونوں عالم میں سرخرو کیجو
کینہ دھو مومنوں کے سینے سے
سینے ہو جائیں پاک کینے سے
سب کو اک راہِ حق دکھا یارب
دور ہو اختلافِ بے جا سب
دین ہو دینِ احمدی کُل کا
ہو طریقہ محمدی کُل کا
ہے خدا تو بڑا سمیع و مجیب
بے مرادوں کی کر مرادِ نصیب
کل مریضوں کو تندرستی دے
ناتوانوں کے تن میں چُستی دے
بے وطن کو وطن میں پہنچا دے
قید سے قیدیوں کو چھڑوا دے
کر غریبوں سے تنگدستی دور
تنگ دستوں سے فاقہ مستی دور
رکھتے کثرت سے ہیں جو اہل و عیال
کر عطا ان کو حسبِ حاجت مال
جو ہیں مظلوم ان کی سُن فریاد
اور کر غمزدوں کے دل کو شاد
لے خبر بے کسوں غریبوں کی
مشکلیں کھول کم نصیبوں کی
نہ رہے کوئی خستہ دل غمگیں
سب کی پوری مراد ہو آمیں

Marfat.com

مناجات

سوا تیرے یارب مرا کون ہے — گنہگار مجھ سا ترا کون ہے
الٰہی یہی ہے مرا مدعا — نہیں مطلب دل ہی بخشش سوا
مرا مدعا تجھ کو معلوم ہے — کوئی شے نہیں غیر مفہوم ہے
تو مالک ہے معبود کون و مکاں — اطاعت میں تیری ہیں دونوں جہاں
سوا تیرے میں عرض کس سے کروں — میں بندہ ہوں تیرا گنہگار ہوں
نہ در در پھرانا مجھے اے خدا — بحقِ رسول اور آلِ عبا
سوا تیرے میرا نہیں کوئی اور — یہی ہے وسیلہ جو کرتا ہوں غور
اگر عمر بھر ان کی لکھوں میں شان — قلم نے مرے پائی کب یہ زباں
لقب جن کو بخشا ہے تو نے خدا — شفیع الوریٰ احمدِؐ مجتبیٰ
تو خالق ہے اے میرے پروردگار — نہ کرنا مجھے تو ذلیل اور خوار
یہ اب حال میرا ہے ہر دم خدا — نہیں کچھ غرض مجھ کو زاری سوا
ہوئے بحرِ عصیاں میں جو غوطہ زن — لگا دے کنارے انھیں ذوالمنن
جب آویں مرے پاس منکر نکیر — ترا رحم ہووے مرا دستگیر
کہوں صاف اُسدم بفرطِ خوشی — کہ ہوں بندۂ حق غلامِ نبیؐ
فزوں ہے دمِ تیغ سے بھی جو راہ — بآسانی اس پر سے گزروں الٰہ

دریادِ تو اے دوست چناں بیہوشم — صد تیغ اگر زنی از آں نخروشم
اے دوست میں تیری یاد میں ایسا کھویا گیا ہوں ۔ کہ اگر سو تلواریں بھی تو مجھے مارے تو میں نہ کراہوں گا ۔
آہے کہ زنم بیادِ تو وقتِ سحر — گر ہر دو جہاں دہند من نفروشم
جو آہ کہ میں تیری یاد میں صبح کے وقت کھینچتا ہوں ۔ اگر اس کے بدلے میں دونوں جہان مجھے دیئے جائیں تو میں نہ لوں گا

مناجات از مولانا فقیر صاحب دہلویؒ

یا خدا شک نہیں اس میں کہ گنہگار ہوں میں — پر یہ ارشاد ہے تیرا بھی کہ غفار ہوں میں
ساتھ اپنے لیے تقصیروں کے انبار ہوں میں — تیری رحمت ہو خدایا تو سبکسار ہوں میں
اپنا غمگین بنا کر مجھے ہر غم سے بچا — یا الٰہی غمِ دنیا میں گرفتار ہوں میں
یا قدیر اب تو ہو آسان مری ہر مشکل — سخت مجبور ہوں حیران ہوں ناچار ہوں میں
یہی فریاد ہے اے خالق بیداری و نوم — تجھ سے غافل نہ کبھی خفتہ و بیدار ہوں میں
ہوشِ دنیا نہ ہو مجھ کو کہ رہوں میں بیہوش — تیری بیہوشی رہے مجھ کو کہ ہشیار ہوں میں
اے خبیر ایسا خبردار بنا دے مجھ کو — بیخبر سب سے رہوں تجھ سے خبردار ہوں میں
سب پہ ہو میری نصیحت کا اثر یا مولا — عمل ایسا ہو کہ بس شاملِ ابرار ہوں میں
یا غنی حشر میں محروم نہ رکھنا مجھ کو — ہوں فقیر اور ترا طالبِ دیدار ہوں میں

مناجاتِ کافی

یا الٰہی حشر میں خیر الوریٰ کا ساتھ ہو — رحمتِ عالم جنابِ مصطفیٰؐ کا ساتھ ہو
یا الٰہی ہے یہی دن رات میری التجا — روزِ محشر شافعِ روزِ جزا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب قریب نیزہ آوے آفتاب — اس سزاوارِ خطابِ والضحیٰ کا ساتھ ہو
یا الٰہی حشر میں نیچے لوائے حمد کے — سید ساداتِ فخرِ انبیاؐ کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب عمل میزان میں تُلنے لگیں — سید الثقلین ختم الانبیاء کا ساتھ ہو
یا الٰہی شغلِ نعتِ مصطفائی میں رہوں — جسم و جاں میں جب تلک مہر و وفا کا ساتھ ہو

بعد مرنے کے بھی ہے کافی کی یارب یہ دعا
دفترِ اشعارِ نعتِ مصطفےٰؐ کا ساتھ ہو

Marfat.com

رباعیات

الٰہی تبت من کل المعاصی ۔ باخلاص رجاء للخلاص

اے خدا میں نے تمام گناہوں سے توبہ کی ۔ اخلاص کے ساتھ نجات کی امید رکھتے ہوئے

اغثنی یا غیاث المستغیثین ۔ بفضلک یوم یؤخذ بالنواصی

اے فریاد والوں کی فریاد کو پہنچنے والے میری فریاد کو پہنچ ۔ اپنے فضل کے ساتھ جس روز کہ پیشانیوں کے ساتھ پکڑے جائیں گے (بروز قیامت)

الٰہی عبدک العاصی اتاک ۔ مقرا بالذنوب وقد دعاک

اے خدا تیرا گنہگار بندہ حاضر ہے ۔ اپنے گناہوں کا اقرار کرتا اور تجھے پکارتا ہے

فان تغفر فانت لذاک اھل ۔ وان تقھر فمن یرحم سواک

پس اگر تو بخشدے تو تو اس کے لائق ہے ۔ اور اگر قہر کرے تو تیرے سوا کون رحم کرنیوالا ہے

وسھل یا الٰہی کل صعب ۔ بحرمة سید الابرار سھل

طفیلِ سید الابرار مولا ۔ ہر اک سختی مری آسان فرما

الٰہی نجنا من کل ضیق ۔ بجاہ المصطفیٰ مولی الجمیع

طفیلِ مصطفیٰ بارِ الٰہا ۔ ہر اک تنگی ہماری دور فرما

وھب لنا فی مدینته قرارا ۔ ثبایمان ودفن بالبقیع

رہیں آخر ملک شہر نبی میں ۔ مریں تو دفن ہوں جنت بقیع میں

شاہا زکرم برمنِ درویش نگر ۔ برحالِ منِ خستہ ودل ریش نگر

ہر چند نیم لائقِ بخشایشِ تو ۔ برمن منگر بر کرمِ خویش نگر

Marfat.com

حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ صاحب علیہ الرحمہ کی جملہ تالیفات و تراجم

★ **عمدۃ السلوک**: تصوف اور اسباقِ نقشبندیہ مجددیہ کی بہترین کتاب۔

★ **عمدۃ الفقہ**: فقہ کی لاجواب کتاب، حصہ اول کتاب الایمان و کتاب الطہارۃ
حصہ دوم کتاب الصلوٰۃ حصہ سوم کتاب الزکوٰۃ و کتاب الصوم حصہ چہارم کتاب الحج

★ **زبدۃ الفقہ** خلاصہ عمدۃ الفقہ: حصہ اول کتاب الایمان و کتاب الطہارۃ
حصہ دوم کتاب الصلوٰۃ حصہ سوم کتاب الزکوٰۃ و کتاب الصوم حصہ چہارم کتاب الحج

★ **حضرت مجدد الف ثانیؒ**: حضرت مجددؒ کی زندگی کے ہر گوشہ کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

★ **انوارِ معصومیہ**: حضرت مجددؒ کے صاحبزادے و جانشین حضرت خواجہ محمد معصومؒ کی جامع اور مبسوط سوانح۔

★ **حیاتِ سعیدیہ**: حضرت خواجہ محمد سعید قریشی احمد پوریؒ کی سوانح۔

★ **طریقۂ حج اور دعائیں**: حج اور زیارات کی جامع اور مبسوط دعائیں اور طریقہ حج۔

★ **گلدستۂ مناجات**: عربی، فارسی اور اردو منظوم مناجات کا مجموعہ

حضرت شاہ صاحبؒ کے ترجمے

مبدأ و معاد: حضرت مجدد الفِ ثانیؒ کا مشہور رسالہ فارسی مع اردو ترجمہ

معارف لدنیہ: " " " " "

★ **مکتوباتِ معصومیہ**: حضرت خواجہ محمد معصومؒ کے مکتوبات کا مکمل اردو ترجمہ
دفتر اول دفتر دوم دفتر سوم

مقاماتِ زواریہ: حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ صاحب علیہ الرحمہ کی جامع سوانح حیات
اور آپ کی ریڈیو کی جملہ تقاریر

ادارۂ مجددیہ، ۲/۵، ۱۰۔ جی، ناظم آباد ۳، کراچی ۱۸

(مطبوعہ احمد برادرز پرنٹرز۔ ناظم آباد ۲، کراچی)